Ziarat of Ameen Allah

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللهِ فِيْ اَرْضِهٖ وَحُجَّتَهٗ

سلام ہو آپ پر اے امین خدا اس کی زمین میں اور اس کی حجت

عَلٰى عِبَادِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اس کے بندوں پر سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین

اَشْهَدُ اَنَّكَ جَاهَدْتَ فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک راہ خدا میں آپ نے وہ جہاد کیا جو حق ہے جہاد کا۔ اور

عَمِلْتَ بِكِتَابِهٖ وَاتَّبَعْتَ سُنَنَ نَبِيِّهٖ صَلَّى

اس کی کتاب پر عمل کیا اور اتباع کرتے رہے اس کے نبی کی صلوات

اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ حَتّٰى دَعَاكَ اللهُ اِلٰى جِوَارِهٖ

بھیجے خدا ان پر اور ان کی آل پر۔ یہاں تک کہ خدا نے آپ کو اپنے جوار میں بلا

فَقَبَضَكَ اِلَيْهِ بِاخْتِيَارِهٖ وَاَلْزَمَ اَعْدَآئَكَ

لیا اور آپ کو اپنے اختیار سے اپنی طرف کر لیا اور آپ کے دشمنوں پر حجت

الْحُجَّةَ مَعَ مَا لَكَ مِنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَةِ عَلٰى

لازم کر دی علاوہ آپ کی ان مکمل حجتوں کے جو اس کی

جَمِيعِ خَلْقِهِ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ نَفْسِي مُطْمَئِنَّةً

ساری مخلوق پر ہیں خداوندا قرار دے تو میرے نفس کو

بِقَدَرِكَ رَاضِيَةً بِقَضَائِكَ مُولَعَةً بِذِكْرِكَ

اپنی قدر کے ساتھ مطمئن اور اپنی قضا پر راضی اپنے ذکر و دعا پر

وَدُعَائِكَ مُحِبَّةً لِصَفْوَةِ اَوْلِيَائِكَ مَحْبُوبَةً

فریفتہ اور اپنے خاص اولیاء کا محب اور اپنی زمین و آسمان میں محبوب

فِي اَرْضِكَ وَسَمَائِكَ صَابِرَةً عَلٰى نُزُولِ

اور اپنی بلا کے نزول پر صابر اور

بَلَائِكَ شَاكِرَةً لِفَوَاضِلِ نَعْمَائِكَ ذَاكِرَةً

اپنی نعمتوں پر شکرگزار اور اپنی نعمتوں کا ذکر کرنیوالا

لِسَوَابِغِ اٰلَائِكَ مُشْتَاقَةً اِلٰى فَرْحَةِ لِقَائِكَ

اور اپنی خوشنودی کی مسرت کا مشتاق اور تیرے

مُتَزَوِّدَةً التَّقْوٰى لِيَوْمِ جَزَائِكَ مُسْتَنَّةً

یوم جزا کے لیے تقویٰ کو زاد راہ بنانے والا

لِسُنَنِ اَوْلِيَائِكَ مُفَارِقَةً لِاَخْلَاقِ اَعْدَائِكَ

اور تیرے اولیاء کی سنتوں کا پیرو اور تیرے دشمنوں کے اخلاق سے علیحدہ

مَشْغُولَةً عَنِ الدُّنْيَا بِحَمْدِكَ وَثَنَائِكَ۔

رہنے والا، دنیا کو چھوڑ کر تیری حمد و ثنا میں مشغول رہنے والا۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَ الْمُخْبِتِيْنَ اِلَيْكَ وَالِهَةٌ

خداوندا تیری طرف جھکنے والوں کے دل سرگشتہ ہیں تیری جانب

وَسُبُلَ الرَّاغِبِيْنَ اِلَيْكَ شَارِعَةٌ وَّاَعْلَامَ

رغبت کرنے والوں کی راہیں کھلی ہیں اور تیرا قصد

الْقَاصِدِيْنَ اِلَيْكَ وَاضِحَةٌ وَّاَفْئِدَةَ

کرنے والوں کے لیے نشان واضح ہیں اور معرفت

الْعَارِفِيْنَ مِنْكَ فَازِعَةٌ وَّاَصْوَاتَ الدَّاعِيْنَ

والوں کے دل تجھ سے خوفزدہ ہیں اور پکارنے والوں

اِلَيْكَ صَاعِدَةٌ وَّاَبْوَابَ الْاِجَابَةِ لَهُمْ

کی آوازیں تیری طرف بلند ہیں، اور قبولیت کے دروازے ان کے

مُفَتَّحَةٌ وَّدَعْوَةَ مَنْ نَاجَاكَ مُسْتَجَابَةٌ

لیے کھلے ہیں اور جو تجھے پکارے اس کی دعا مستجاب ہے۔

وَتَوْبَةَ مَنْ اَنَابَ اِلَيْكَ مَقْبُوْلَةٌ وَّعَبْرَةَ

جو تجھ سے عفو کا طالب ... ہو اس کی توجہ قبول ہے جو تیرے خوف

مَنْ بَكٰى مِنْ خَوْفِكَ مَرْحُوْمَةٌ وَّالْاِغَاثَةَ

سے روئے اس کے آنسو قابل رحم ہیں جو تجھ سے فریاد کرے

لِمَنِ اسْتَغَاثَ بِكَ مَوْجُوْدَةٌ وَّالْاِعَانَةَ لِمَنِ

اس کی فریادرسی ہوتی ہے اور جو تجھ سے مدد چاہے

اسْتَعَانَ بِكَ مَبْذُوْلَةٌ وَّعِدَاتِكَ بِعِبَادِكَ

وہ امداد پاتا رہتا ہے اور تیرے بندوں کے ساتھ تیرے وعدے پورے

مُنْجَزَةٌ وَّزَلَلَ مَنِ اسْتَقَالَكَ مُقَالَةٌ وَّاَعْمَالَ

ہوا کرتے ہیں جو تجھ سے درگزر چاہے اس کی لغزش معاف ہے اور عمل

الْعَامِلِيْنَ لَدَيْكَ مَحْفُوْظَةٌ وَّاَرْزَاقَكَ اِلَى

والوں کے اعمال تیرے پاس محفوظ ہیں رزق خلائق

الْخَلَآئِقِ مِنْ لَّدُنْكَ نَازِلَةٌ وَّعَوَآئِدَ الْمَزِيْدِ

کی طرف تیری طرف سے اترتے رہتے ہیں اور مزید نعمتیں ان تک

اِلَيْهِمْ وَاصِلَةٌ وَّذُنُوْبَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ مَغْفُوْرَةٌ

پہنچتی رہتی ہیں اور استغفار کرنے والوں کے گناہ بخشے جاتے ہیں

وَّحَوَآئِجَ خَلْقِكَ عِنْدَكَ مَقْضِيَّةٌ وَّ جَوَآئِزَ

اور خلق کی حاجتیں تجھ سے پوری ہوتی ہیں سائلین کے جائزے

السَّآئِلِيْنَ عِنْدَكَ مُوَفَّرَةٌ وَّعَوَآئِدَ الْمَزِيْدِ

تیرے پاس وافر ہیں اور مزید نعمتیں

مُتَوَاتِرَةٌ وَّمَوَآئِدَ الْمُسْتَطْعِمِيْنَ مُعَدَّةٌ وَّ

متواتر وارد ہوتی ہیں اور طعام طلب کرنے والوں کے لیے دسترخوان تیار

مَنَاهِلَ الظِّمَآءِ لَدَيْكَ مُتْرَعَةٌ اَللّٰهُمَّ فَاسْتَجِبْ

ہیں ، پیاسوں کے لیے گھاٹ چھلک رہے ہیں۔ پس خداوندا میری دعا قبول

دُعَآئِيْ وَاقْبَلْ ثَنَآئِيْ وَاجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ

فرمائے میری مدح پسند کرے ، میرے اور میرے حاکموں کے درمیان

اَوْلِيَآئِيْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّ فَاطِمَةَ وَ

یکجائی قرار دے صدقہ میں محمد مصطفےٰ و علی مرتضیٰؑ و فاطمہ زہراؑ و

الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ اِنَّكَ وَلِیُّ نَعْمَآئِیْ وَمُنْتَهٰی

حسن مجتبیٰ و حسین شہید کربلا کے ۔ بیشک تو ولی نعمت ہے میرے آرزو

مُنَایَ وَغَایَةُ رَجَآئِیْ فِیْ مُنْقَلَبِیْ وَمَثْوَایَ۔

کی جگہ ہے میرے امید کی انتہا ہے میرے یہاں رہنے اور واپس جانے میں

اور کامل الزیارۃ میں اس کے بعد یہ فقرے بھی ہیں :

اَنْتَ اِلٰهِیْ وَسَيِّدِیْ وَمَوْلَایَ اِغْفِرْ لِاَوْلِيَآئِنَا

تو میرا معبود ہے ، میرا مالک ہے ، میرا حاکم ہے ہمارے دوستوں کو بخش دے

وَكُفَّ عَنَّا اَعْدَآئَنَا وَاشْغَلْهُمْ عَنْ اَذَانَا وَ

اور ہمارے دشمنوں کو ہم سے روک دے اور ان کو ہمیں ستانے نہ دے

اَظْهِرْ كَلِمَةَ الْحَقِّ وَاجْعَلْهَا الْعُلْيَا وَاَدْحِضْ

اور کلمۂ حق کو ظاہر فرما اور اس کو بلند فرما

كَلِمَةَ الْبَاطِلِ وَاجْعَلْهَا السُّفْلٰی اِنَّكَ عَلٰی

اور کلمۂ باطل کو دور فرما اور اسے پست فرما بیشک تو ہر

كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

چیز پر قادر ہے۔